تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 24, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے رمضان کے مبارک مہینے میں قرآن پاک کی نمائش کا افتتاح کیا

رمضان کے مقدس مہینے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری میں قرآن پاک کے نایاب اور قدیم قلمی نسخوں کی ہفتہ بھر چلنے والی خصوصی نمائش کا آج پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے آغاز ہوا۔ 'مقدس قرآن' نام کی اس نمائش میں پندرہویں صدی سے بیسویں صدی کے اوائل تک کے خطاطی کے متنوع خوبصورت نایاب مجموعے رکھے گئے ہیں۔ نمائش میں انتہائی احتیاط سے تیار متعدد اشتہارات کے توسط سے ساتویں صدی سے چودھویں صدی تک کی اسلامی خطاطی کے ارتقا کو اجاگر کیا گیا تھا جو قران سے متعلق خطاطی کے ارتقا کی ایک جامع بصری تصویر پیش کر رہا تھا۔

قلمی نسخوں سے قطع نظر لائبریری میں ملیالم، کنڑا، ہندی، اردو، تمل اور بنگالی سمیت مختلف قومی علاقائی زبانوں میں مطبوعہ قرآن کا شان دار مجموعہ بھی نمائش کے لیے رکھا گیا تھا۔ نمائش میں مختلف بیرونی زبانوں جیسے چینی، جاپانی، جرمن، ترکی، روسی، انگریزی، ہسپانوی، البانیائی، میانماری (برمی) اور فارسی زبانوں میں بھی قرآن تھے۔ علاوہ ازیں بریل قرآن بھی نمائش کے لیے رکھا گیا تھا جو جامعیت اور رسائی کے عہد پر زور کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی تھا کہ بصارت سے محروم لوگ مقدس کتاب پڑھ سکیں۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین آف اسٹوڈینٹس ویلفیئر، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر وکاس ایس۔ نگرالے یونیورسٹی لائبریرین، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی موجودگی میں عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ نمائش میں ڈینز، صدور شعبہ جات، ڈائریکٹرز، پراکٹر، سیکوریٹی ایڈوائزر، پرووسٹ کے ساتھ ساتھ فیکلٹی اراکین، اسٹاف اور طلبہ بڑی تعداد میں شامل ہوئے اور اس پہل کی خوب ستائش کی۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ 'رمضان

کے مبارک و مسعود مہینے میں اپنے نایاب کلیکشن کو نمائش کے لیے کھول کر یونیورسٹی خوش ہے تاکہ لوگ زندگی کے ہر پہلو سے متعلق قرآن کی تعلیم، حکمت و دانائی، اخلاقی اقدار اور صداقت کی تعلیمات وارشادات سے استفادہ کریں۔ قرآن، غریبوں اور کمزروں کی مدد کرنے کی اہمیت بتاتا ہے اور مساوات اور عدل کو فروغ دیتا ہے۔ عوام کے لیے نمائش رکھ کر ہمیں امید ہے کہ لوگ اپنے اعمال کا احتساب کریں گے اور تاریکی وضلالت سے حکمت و دانائی اور روشنی کی طرف آئیں گے۔'' اس خاص نمائش کی انفرادیت کو اجاگر کرتے ہوئے اور اس ضمن میں کی جانے والی مساعی کو اجاگر کرتے ہوئے پروفیسر آصف نے کہا ''تفسیر بیضوی، تفسیر ابن عباس دونوں ہی سولہویں صدی کے زمانے کی ہیں اور عربی زبان میں نایاب ہاتھ سے لکھے قلمی نسخوں میں سے ہیں۔ نیز نمائش میں گیارہ بیرونی زبانوں اور چھ ترجمہ شدہ علاقائی زبانوں میں ہیں جو ہمارے کلیکشن کی ثروت مندی اجاگر کرتی ہے۔

انھوں نے بیرونی زبانوں کے تراجم پر خاص طور سے قرآن کریم کے ایک جاپانی ترجمے کو اجاگر کیا۔ یہ جاپانی ترجمہ اسلامی سوسائٹی کوشیکاوا، ٹوکیو نے کیا ہے جو دنیا بھر میں غیر معمولی طور پر نایاب ایڈیشن ہے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا'' یہ نمائش قرآن کریم کے ہمارے ثروت مند کلیکشن کا اظہار ہے جس میں پندرہویں صدی سے لے کر اوائل بیسویں صدی تک بشمول چھوٹے چھوٹے قرآنی نسخے مسودے اور مطبوعہ دونوں شکلوں میں موجود ہیں۔ نمائش میں کل پینتیس نایاب ہاتھ سے لکھے نسخے اور قرآن کے ستائیس مطبوعہ تراجم ہیں۔ مختلف ادوار میں قرآن کے مختلف خطوں اور اس کی مختلف شکلوں کی ارتقائی داستان سمجھنے میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ نمائش خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ڈاکٹر وکاس ایس۔ نگرالے نے رمضان کے مہینے میں اس نوع کے پروگرام کے انعقاد کی اہمیت اجاگر کی اور اس پروگرام کو ممکن بنانے کے لیے شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے ملنے والی بیش قیمت رہنمائی کا اعتراف کیا۔ رمضان کے مقدس مہینے اور قرآن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر نگرالے نے کہا' رمضان روحانی جائزے، گہری عقیدت اور تعلیم کا وقت ہوتا ہے

اسے ایک مثالی وقت بناتے ہوئے اس نمائش کا انعقاد قرآن کی لافانی حکمت اور آفاقی پیغام کو اجاگر کرتا ہے۔ انھوں نے مستقبل میں بھی ایسی نمائشوں کے انعقاد کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے بیداری اور اس کے پیغام کی تفہیم کی اہمیت پر زور دیا تاکہ یونیورسٹی میں تعلیمی و تہذیبی ڈسکورس کو متمول بنایا جاسکے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری میں قرآن کے کل بائیس سو تینتالیس قلمی نسخے موجود ہیں۔

. نمائش سے قرآن کے قلمی اور مطبوعہ مقدس نمونوں میں موجود لسانی، دانشورانہ اور ثروت منداد بی روایات و اقدار کے سلسلے میں عوام کی سمجھ بہت بہتر ہوگی ۔ یہ نمائش موجودہ زمانے میں قرآن کی لازوال تعلیمات کو اجاگر کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی ۔نمائش میں شریک ہونے والوں کے سرگرم تاثرات سے اس کے گہرے اثرات کا اندازہ ہوتا ہے جو اسے محفوظ رکھنے،اس کا جشن منانے اور مقدس کتاب کی لافانی وجاوداں حکمت ودانائی کی ترویج واشاعت کے مستقبل کے اقدامات کو اجاگر کرتا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری میں یہ نمائش چوبیس مارچ دو ہزار پچیس سے انتیس مارچ دو ہزار پچیس تک جاری رہے گی۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی